پیروں کا پیر علیؑ

پیروں کا پیر علیؑ، میرا دستگیر علیؑ
نبیؐ کا وزیر علیؑ، سب کا امیر علیؑ

جس کے قصیدے گائے سارا زمانہ
مشکل کشا، شیرِ خدا، تو ہے خدا کا اور تیرا خدا

خود کہہ رہا ہے تیرا کعبے میں آنا
گھر ہے خدا کا تیرا پہلا ٹھکانا
تو میرِ حرم، تو شاہِ اُمم، اونچا ہے جہاں میں تیرا علم

تو نے جہاں بھی مولا تیغ چلائی
کر دی صفوں کی تو نے رن میں صفائی
ہے مولا علیؑ تو شیرِ جری، اِک شور مچا ہے گلی گلی

تو نے عبادت کے وہ جلوے دکھائے
بُت بھی ادب سے سارے سجدے میں آئے
یہ سب نے کہا، اے شاہِ ہُدا، بُت ہار گئے تو جیت گیا

رب کی رضا ہے مولا دستار تیری
قہرِ خدا ہے رن میں پیکار تیری
جب رن میں تری تلوار چلی، سر بولے اُڑ کے علیؑ علیؑ

کیا فرش والے بھلا کیا عرش والے
تو نے دیئے ہیں مولا سب کو اُجالے
تو نے ہی دیا جسے نور دیا، خود کہتا ہے اِک ایک دیا

سارے جہاں میں یہ ہی دھوم مچی ہے
دنیا گلی میں تیری گھوم رہی ہے
ولیوں کا ولی سخیوں کا سخی، ہے سارے جہاں سے اعلیٰ علیؑ

سارے جہاں میں تیرا فیض ہے جاری
سارے غنی ہیں تیرے در کے بھکاری
رضواں پر بھی ہو جائے کرم، اے گوھرِ حق اے شاہِ اُممؑ

شاعرِ اہلِ بیتؑ گوھرؔ جارچوی